Novel ka fan

B.A Urdu Hons, part-iii, paper-vii

نثری اصناف ناول اس وقت دنیا کی سب مقبول ترین صنفوں میں سے ایک ہے۔ناول دنیا کی تقریباََ تمام زبان وادب میں لکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔مختلف علمائے ادب نے ناول کی تعریف اپنے اپنے فہم وادراک کے اعتبار سے متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن زندگی ہی کی طرح ناول کی بھی کوئی ایسی تعریف ممکن نہیں جسے مکمل یا قطعی کہا جا سکے۔پھر بھی ناول کا اطلاق سادہ اور سلیس بان میں لکھی گئی ایسی طویل اور بھرپور کہانی پر کیا جاسکتا ہے جس میں عام زندگی کے حالات و واقعات،مسائل و معاملات کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہو۔

ناول لکھنے کے لیے کچھ اصول وضوابط طے کیے گئے ہیں جنہیں اجزائے ترکیبی کہتے ہیں۔جیسے قصہ، پلاٹ،کردار نگاری،منظر کشی،مکالمہ نگای،اور مرکزی خیال اہم ہیں۔ان میں پلاٹ اور کردار نگاری بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

قصہ: ناول کی بنیاد کسی نہ کسی واقعے،کسی نہ کسی قصے پر ہوتی ہے۔ناول میں قصہ بلکہ قصہ پن نہ ہو تو اس دلچسپی نہیں رہے گی۔ناول وجود میں ہی اس طرح آتا ہے کہ کوئی قصہ،کوئی واقعہ وجود میں آیا اور اسے لکھ دیا گیا۔اس لیے جب قاری ناول پڑھنا شروع کرتا ہے یا پھر پڑھنے کے دوران کسی بھی مرحلے میں ہوتا ہے اس وقت اس کے ذہن میں یہ تجسس ضرور پیدا ہوتا کہ اب کیا ہونے والا ہے،کیسا ہونے والا ہے۔یہی قصے پن کا عنصر کہلاتا ہے۔

پلاٹ: ناول میں ایک کے بعد ایک واقعات پیش آتے ہیں جنہیں ناول نگار بڑی فن کاری کے ساتھ ترتیب وار پیش لکھتا چلا جاتا ہے۔واقعات کو ترتیب سے پیش کرنے کے نظم ونسق کو ہی پلاٹ کہتے ہیں۔

پلاٹ نگاری کے تحت دو واقعات کے درمیان ایسا ربط پیدا ہونا چاہیے کہ جس سے قاری کو یہ محسوس ہو کہ اس کے بعد یہی واقعہ پیش ہونا تھا۔ پلاٹ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ سادہ یا مرکب۔ سادہ پلاٹ کے تحت ناول نگار کسی ایک ساتھ ایک ہی قصہ کو لے کر آگے بڑھتا ہے۔ جب کہ مکرب پلاٹ کے تحت ناول نگار ایک ساتھ دو قصہ کو ساتھ لے کر چلتا ہے۔

کرادر نگاری: ناول میں مسلسل عمل ہوتا ہے یعنی واقعات پیش آتے ہیں۔ ناول نگار ان واقعات کو کردار کے ذریعہ ہی منظرِ عام پر لاتا ہے۔ کرداروں کی پیشکش کو کردار نگاری کہتے ہیں۔ ناول میں کئی قسم کے کردار ہوتے ہیں لیکن ان میں مرکزی کردار ہوتا ہے جس کے اردگرد پوری کہانی گھومتی ہے۔

مکالمہ نگاری: کردار کو جاننے اور سمجھنے کا سب سے اچھا ذریعہ مکالمہ ہے۔ مکالمہ ناول میں دو کردار کے مابین گفتگو، بحث و تکرار کو کہتے ہیں۔ ناول نگار کے لیے یہ یہ ضروری ہے کہ وہ کردار کی حیثیت، ان کے رنگ ڈھنگ، ان کی صلاحیت کے اعتبار سے ہی ان کے لیے مکالمہ نگاری کا کام انجام دے۔ ایک جاہل کردار اگر انگریزی بولے یا پھر چینی باشندہ بغیر سیکھنے کے عمل کے باوجود ہندی بولنا شروع کر دے تو یہ مکالمہ نگاری یا پھر کردار نگاری کا عیب مانا جائے گا۔

منظر کشی: کامیاب منظر کشی ناول کو دلکش اور پر تاثیر بنا دیتی ہے۔ عرض یہ کرنا ہے کہ ناول میں اگر کسی مقام کا ذکر ہو رہا ہے یا پھر کسی واقعے کا ذکر ہو رہا ہے ایسے موقع پر ناول نگار اس منظر اور مقام کی ایسی تصویر کشی کر دے کہ پڑھنے والے کی آنکھوں کے سامنے وہ تمام منظر گردش کرنے لگے۔

مرکزی خیال یا نقطۂ نظر: ہر فن کار کا اپنا نقطۂ نظر ہوتا ہے اور یہ عکس ان کی ہر تخلیق میں موجو ہوتا ہے۔ لیکن کسی ناول میں ناول نگار نقطۂ نظر بہت واضح ہو جائے تو ناول کے کے حسن میں کمی واقع ہوتی ہے۔ پھر تخلیقی فن کی بجائے رپورٹنگ معلوم ہونے لگتی ہے۔ اس لیے فنکار کے لیے ضروری ہے کہ وہ دورانِ تخلیق ناول کے پلاٹ اور موضوع سے متعلق مرکزی خیال کو ہر وقت ذہن میں رکھے لیکن اسے فن پارے میں حاوی نہ ہونے دے۔

Dr. H M IMRAN

Assistant Professor

Deptt. of Urdu

S S College, Jehanabad

Mobile no. 9868606178